مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہجری دنوں کی عظمت

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

شکر ہے اللہ کا، اب ہمارا ہجری سال ختم ہو رہا ہے۔ اصل میں یہی وہ وقت ہے جسے ہم نیا سال کہتے ہیں، ہجری (سال کی) تاریخ کے مطابق۔ ہمارا حساب کتاب سب اسلامی سال کی تاریخ کے حساب سے ہی ہوتا ہے۔ ہماری تمام عبادتیں اس کے مطابق ادا کی جاتی ہیں۔ اس لیے یہ دن برکت والے دن ہیں۔ رمضان کے روزے ہمارے پر فرض ہونے سے پہلے، محرم کے مہینے میں روزے رکھنا روایت تھی۔ آج بھی محرم کی پہلی تاریخ سے دسویں تاریخ تک روزہ رکھنا افضل ہے۔ لیکن یہ جائز نہیں کہ محرم کے روزے رکھ کر رمضان میں روزے نہ رکھیں۔ فرض روزے رمضان کے ہیں۔ محرم کے روزے سنت ہیں۔ محرم کی نو اور دس تاریخ وہ دن ہیں جن کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ ﷺ اس کا روزہ رکھیں گے۔ ہم ابھی تک اس مبارک سال کے آغاز کا دن صحیح سے مقرر نہیں کر پاؤں ہیں، شاید یہ پیر یا منگل کا دن ہو سکتا ہے۔ عام طور پر، بے شک، چاند کو دیکھا جاتا ہے۔ لیکن اب، کوئی بھی چاند کو نہیں دیکھتا؛ کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ چاند کہاں سے نکلتا ہے یا کہاں گروہ ہوتا ہے۔ ہم اولی الامر (اختیاری افسران) جو کہتے ہیں اسی کے مطابق چلتے ہیں۔ ہم اپنی عبادتیں اسی کے مطابق انجام دیتے ہیں۔

لیکن اہم یہ چیز ہے کہ ان دنوں کا احترام کیا جائے۔ لوگ اکثر غیر ضروری چیزوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ شمسی نیا سال (گریگوری/سورج کے مطابق/عیسوی تقویم)، اس پر لوگ کسی بے مقصد دن کو بہت خاص بنا دیتے ہیں اور کہتے ہیں، "ہم یہ کریں گے، اور وہ کریں گے۔" اس رات بہت سے گناہ کیے جاتے ہیں۔ ہمارے لیے اصل نیا سال، ہجری نیا سال ہی ہے جسے نماز اور عبادتوں سے منایا جانا چاہیے۔ ہمیں ان مبارک، خوبصورت اور بابرکت والے دنوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہمیں ان خاص دنوں کو بھولنا نہیں چاہیے۔ ہمیں ہر اس چیز کی عزت اور احترام کرنا چاہیے جو ہمیں آخرت، اللہ عزّا و جلل اور ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد دلاتی ہو۔

بے شک، ہجری تاریخ سے مراد ہمارے رسول ﷺ کی ہجرت ہے۔ مکہ سے مدینہ تک ہجرت، اسلامی دور کے لیے بہت بڑا موڑ ہے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام مشکلات جو آپ ﷺ پر گزری اس کے باوجود اپنا وطن اور وہ جگہ جسے آپ ﷺ پسند کرتے تھے چھوڑ دیا اور اللہ ﷻ کے واسطے ہجرت کی۔ یہ واقعہ، شکر ہے اللہ کا، اسلام کا نیا سال بن گیا۔ ا سے اسلامی دور (تاریخ) کا آغاز لکھا گیا۔ اس وقت سے، تمام تاریخی واقعات اسی حساب سے درج کیے گئے، اور اعمال بھی اس کے مطابق انجام دیے گئے۔

اللہ ﷻ ان دنوں کو با برکت بنائے۔ اللہ ﷻ ہمیں مزید خوبصورت سال عطا فرمائے، انشاءاللہ۔ اسلام کی عزمت

پھر سے بلند ہو۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے مکہ سے ہجرت کر کے دنیا کے دروازے کھول دیے، ویسے ہی، انشاءاللہ، اسلام پھر سے دنیا پر نور پھیلائے گا؛ یہ دن یقیناً آئیں گے۔ اسلام کی عزمت پھر بہال ہوگی، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ان دنوں تک جلد ہی پہنچائے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۳ جون ۲۰۲۶ / ۲۷ ذوالحج ۱۴۴۷
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استنبول